REGD. No. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۹۴ ۔ تار کا پتہ :۔ ڈیلی الفضل ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
خطبہ نمبر ۵ ”
ربوہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

یوم جمعہ

فی پرچہ ۱ آنہ ۲ پیسے (ایک آنہ تین پائی سابقہ)

۲۷ رجب سنہ ۱۳۸۱ ھ

الفضل

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۵ صلح ۱۳۴۱ ھش ۔ ۵ جنوری سنہ ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۴ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

وقفِ جدید کے پانچویں سال کے آغاز پر احبابِ جماعت کے نام

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور پیغام

احباب پانچویں سال میں بھی اپنے ایمان اور اخلاص کا شاندار نمونہ دکھائیں اور اپنے وعدے اضافے کے ساتھ پیش کریں

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

برادران جماعت! اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

چار سال ہوئے میں نے پاکستان کے دیہات و قصبات میں ارشاد و اصلاح کا کام وسیع کرنے کے لئے وقفِ جدید کی تحریک جاری کی تھی جو خدا تعالیٰ کے فضل سے اب آہستہ آہستہ مضبوط بنیادوں پر قائم ہو رہی ہے چنانچہ دفتر کی رپورٹوں سے مجھے معلوم ہوا ہے کہ سنہ ۱۹۶۱ء میں جو وقفِ جدید کا چوتھا سال تھا ہماری جماعت کے دوستوں نے گزشتہ تمام سالوں سے بڑھ کر قربانی کا مظاہرہ کیا اور چندہ کو قریباً ایک لاکھ روپے تک پہنچا دیا۔ میرے لئے یہ امر بڑی خوشی کا موجب ہے کہ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بیداری سے کام لے رہی ہے مگر کام کی اہمیت اور اس کی وسعت کو دیکھتے ہوئے ابھی آپ لوگوں کو اپنی قربانیوں کا معیار اور بھی بلند کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ دیہاتی جماعتوں کی تربیت اور عیسائیت کا مقابلہ لاکھوں روپیہ کے خرچ کا متقاضی ہے۔ پس میں جماعت کے افراد کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس بارہ میں دعاؤں سے بھی کام لیں اور زیادہ سے زیادہ مالی قربانیاں بھی پیش کریں تاکہ صحیح اسلامی تعلیم سے لوگوں کو روشناس کیا جائے اور عیسائیت کا زور توڑا جائے۔

مجھے بتایا گیا ہے کہ وقفِ جدید کے ماتحت اب اچھوت اقوام تک بھی اسلام کا پیغام پہنچانے کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور اس کے امید افزا نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔ پس جس طرح اس تحریک کے چوتھے سال جماعت نے قربانی کا ایک اعلیٰ نمونہ پیش کیا ہے۔ اسی طرح اب وقفِ جدید کے پانچویں سال میں بھی وہ اپنے ایمان اور اخلاص کا شاندار نمونہ دکھائیں اور اپنے وعدے گزشتہ سالوں سے اضافہ کے ساتھ پیش کریں۔

مجھے امید ہے کہ یہ تحریک جس قدر مضبوط ہوگی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریکِ جدید کے چندوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ کیونکہ جب کسی کے دل میں نورِ ایمان داخل ہو جائے تو اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

میں نے جن دنوں یہ تحریک کی تھی اس وقت میں نے جماعت کے دوستوں کو توجہ دلائی تھی کہ انہیں وقفِ جدید کا سالانہ چندہ چھ لاکھ روپیہ تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہیئے مگر یہ ایک ابتدائی اندازہ تھا چنانچہ اس کے دو سال بعد میں نے وقفِ جدید کا بجٹ بارہ لاکھ روپیہ تک لے جانے کی تحریک کی مگر ابھی وقفِ جدید کا چندہ صرف ایک لاکھ روپیہ تک پہنچا ہے۔ دوستوں کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اس کمی کو جلد سے جلد پورا کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ قوت اور وسعت کے ساتھ تبلیغِ اسلام کے کام کو جاری رکھا جا سکے۔

ان مختصر کلمات کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے اور اسی سے دعا کرتے ہوئے وقفِ جدید کے پانچویں سال کے آغاز کا اعلان کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کے دوستوں کو ہمیشہ اپنی قربانیوں کا معیار زیادہ سے زیادہ اونچا لے جانے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ دن ہمارے قریب تر آ جائے جبکہ اسلام ساری دنیا میں پھیل جائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقدس روح آسمان پر یہ دیکھ کر خوش ہو جائے کہ جماعت احمدیہ نے اس فرض کو ادا کر دیا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر عائد کیا گیا تھا۔

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی
۳/۱/۶۲

(نوٹ) بعض ناگزیر حالات کی بناء پر یہ اعلان جو ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۶۱ء کو جلسہ سالانہ پر کیا جانا تھا دیر سے کیا جا رہا ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ اب جلد از جلد اپنے وعدہ جات مرکزی دفتر کو روانہ فرما دیں۔ (ناظم ارشاد)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵-جنوری ۶۲ء

ہمارا جلسہ

اس دفعہ بھی ہمارا جلسہ حسب معمول جس طرح ایک طرف باعث ازدیاد ایمان ہوا ہے تو اسی طرح دوسری طرف بعض غلط فہمیوں میں مبتلا لوگوں کی آنکھیں کھولنے اور حیرت زدگی کا شکار بنانے کا بھی سبب بنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شمولیت کرنے والوں کی تعداد پہلے سے بہت زیادہ تھی۔ اور باوجودیکہ حضرت مرزا شریف احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ناگہانی وفات سے جماعت کے دلوں پر غم و اندوہ کی بجلیاں لوٹ گئیں۔ پھر بھی جلسہ نہایت کامیابی اور اپنی پوری بہار کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اور زندہ روحوں کو زندہ تر اور مردہ دلوں کو ورطہ حیرت میں غرق کرتا گیا۔

اس دفعہ مردانہ پنڈال جلسہ گاہ کی متعین جگہ میں بنایا گیا تھا کیونکہ توقع تھی کہ حاضرین پرانی جگہ میں سما نہیں سکیں گے۔ چنانچہ اس دفعہ تقریباً ۸۵ ہزار افراد نے شمولیت کی جن میں سے عورتوں اور بچوں کو چھوڑ کر صرف مردوں کی تعداد کم از کم ۵۰ ہزار سے کسی طرح کم نہیں ہوگی۔ الفضل ۳۱ دسمبر ۱۹۶۱ء میں جلسہ کی مختصر سی روئداد شائع ہو چکی ہے۔

یہ جلسہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقرر کردہ ہے اور انہیں تاریخوں میں منعقد ہوتا ہے جن میں حضور علیہ السلام نے اس کو شروع فرمایا تھا۔ جلسہ دسمبر ۱۹۶۱ء ستروال سالانہ جلسہ ہے۔ اس جلسہ میں جیسا کہ روئداد سے معلوم ہوگا احمدیت کے پروانوں کے لئے بہت سا روحانی سامان ہے تاہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی افتتاحی اور اختتامی تقریریں جلسہ کا حاصل ہیں خاص کر آپ کی اختتامی تقریر رشد و ہدایت کا ایک عظیم شاہکار ہے جس میں حضور نے جماعت کی بتدریج ترقی کا مختصر ذکر فرمایا ہے۔ یہ ایک ایسی شاہکار تقریر ہے کہ اس میں دراصل احمدیت اور اس کی مساعی کی تاریخ کا نہایت دلپذیر خلاصہ بھی بیان کر دیا گیا ہے اور یہ اس لائق ہے کہ جماعتیں اس کو ٹریکٹ کی صورت میں شائع کر کے لاکھوں کی تعداد میں تقسیم کریں۔

یہ تقریر درحقیقت احمدیت کی صداقت کا ایک بولتا ہوا نشان ہے ایک معجزہ ہے جو دوست دشمن بھی اس کا مطالعہ بغور کرے گا اس کے دل پر احمدیت اور اس کی حقانیت کا ایک نہ مٹنے والا نقش ثبت ہو جائے گا۔ یہ ایک آئینہ ہے جس میں اسلام کی شان و شوکت جھلک رہی ہے جس سے دین اسلام کی آخری نشوونما اور فتح کی تقدیر عیاں ہوتی ہے۔ ذیل میں ہم محض یاد دہانی کیلئے اس عظیم الشان تقریر کے چند اقتباسات دیتے ہیں:-

"پھر میں دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ ہماری جماعت کو قائم ہوئے ستر سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۸۹ء میں اعلان بیعت کیا تھا جس پر بہتر سال ہو چکے ہیں اور اگر دعویٰ مجددیت کے ابتداء سے اس عرصہ کو شمار کیا جائے تو اسی سال ہو چکے۔ بے شک اس عرصہ میں ہم نے ترقی بھی کی۔ جماعت بھی بڑھی تعلیم و تربیت کے ادارے بھی ہم نے قائم کئے۔ لٹریچر بھی ہم نے شائع کیا۔ اخبارات بھی جاری کئے۔ غیر مسلموں کو اسلام میں داخل کیا مگر باوجود اس کے ابھی ہم اس مقام پر نہیں پہنچے جس مقام پر پہنچنا خدائی جماعتوں کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ نہ ہماری تعداد اتنی ہو چکی ہے کہ ہم اس کو دیکھتے ہوئے اندازہ لگا سکیں کہ آئندہ اتنے سال میں ہماری جماعت ساری دنیا پر غالب آجائے گی یہ تو ہم کہتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ خدا ایسا کرے گا مگر جو کام بندوں کے سپرد ہوتے ہیں ان کے متعلق یہ دیکھنا بھی ضروری ہوتا ہے کہ ان کی تکمیل میں بندوں نے کتنا حصہ لیا ہے۔ میں نے جماعت کو بارہا بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ جب کسی جماعت کے سپرد کوئی کام کرتا ہے تو پہلے سے اس نے انسانی طاقتوں کا اندازہ کر لیا ہوتا ہے اور وہی کام اس کے سپرد کیا جاتا ہے جو اس کی طاقت کے اندر ہو۔ یہ کبھی نہیں ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی جماعت کے سپرد کوئی کام کیا ہو اور وہ اس کو سرانجام دینے کی اہلیت اپنے اندر نہ رکھتی ہو۔ پس تمہارے سپرد اللہ تعالیٰ کا یہ کام کرنا کہ تم دنیا میں اسلام کا نور پھیلاؤ ظاہر کرتا ہے کہ تم میں اس کام کی اہلیت موجود ہے اور اگر تم اخلاص اور قربانی سے کام کرو تو یقیناً اس فرض کو سرانجام دے سکتے ہو مگر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بعض لوگ معمولی معمولی عذرات کی بناء پر اس اہم فریضہ کی ادائیگی میں تساہل سے کام لینے لگ جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ خود بھی ثواب سے محروم رہتے ہیں اور دنیا کی ظلمت بھی دور نہیں ہوتی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو شخص اس کام میں حصہ لے گا اسے اپنے وقت کو بھی قربان کرنا پڑے گا۔ اپنا مال بھی قربان کرنا پڑے گا۔ اپنے آرام اور آسائش کو بھی قربان کرنا پڑے گا لیکن دنیا کا کونسا کام ہے جس کیلئے کوئی قربانی نہیں کی جاتی اور اگر بغیر کسی قربانی کے ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہونا چاہیں تو اللہ تعالیٰ سے ہم ثواب کے کس طرح امیدوار ہو سکتے ہیں .... آپ لوگ اس عظیم الشان انسان کی جماعت میں شامل ہیں جسے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کاسر الصلیب قرار دیا ہے۔ اور آپ لوگوں کی تبلیغ اسلام کے مخالف تک معترف ہیں۔ چنانچہ مصر کے ایک مشہور اخبار "الفتح" نے بھی ایک دفعہ لکھا کہ جماعت احمدیہ کے تبلیغی مراکز یورپ امریکہ اور افریقہ میں قائم ہو چکے ہیں جو اپنے علم اور کام کے لحاظ سے تو عیسائی مشنوں کے برابر ہیں لیکن کامیابی اور لوگوں کے قلوب فتح کرنے کے لحاظ سے عیسائی پادریوں کو ان سے کوئی نسبت ہی نہیں کیونکہ ان کے پاس اسلام کی صداقتیں اور اس کے پرحکمت معارف ہیں۔ پس آپ لوگوں کی ذمہ واریاں دوسرے مسلمانوں سے بہت زیادہ ہیں۔ اور عیسائیت کا مقابلہ کرنے کا حقیقی فرض درحقیقت آپ کے کندھوں پر ہی عاید ہوتا ہے اس لئے جہاں دوسرے مسلمانوں کو سمجھانا اور انہیں احمدیت کی غرض و غایت سے واقف کرنا اور ان کی غلط فہمیوں کو دور کرنا آپ کا فرض ہے وہاں عیسائیت کے فتنہ کو دور کرنے کے لئے بھی اپنے اپنے علاقہ میں منظم کوشش کرنا اور مسلمانوں کے پسماندہ اور غیر تعلیم یافتہ طبقہ کو عیسائیت کے اثر سے بچانا بھی آپ کے اہم فرائض میں شامل ہے۔

میں سمجھتا ہوں عیسائیوں میں حرکت بھی اسی لئے پیدا ہوئی ہے کہ ہماری جماعت آسمانی نوروں کے پھیلانے میں سستی سے کام لے رہی ہے۔ اگر مسلمان اس تعلیم سے واقف ہوتے جو احمدیت پیش کرتی ہے تو ان کا ایک حصہ عیسائیت کا شکار ہی کس طرح ہو سکتا تھا۔ سو آپ لوگ دوسروں کو بھی اسلامی تعلیم سے آگاہ کریں اور خود بھی مسائل سے گہری واقفیت پیدا کریں۔ یہی اصل عزت ہے جو انبیاء کی جماعتوں کو حاصل ہوتی ہے کہ ایمان لانے کے بعد وہ نہایت جوش اور اخلاص کے ساتھ دین کی باتیں سیکھنے لگ جاتے ہیں اور پھر وہ اس میں اس قدر ترقی کر جاتے ہیں کہ مخالف مذاہب کا بڑے سے بڑا عالم بھی ان سے بات کرے تو وہ شرمندہ ہو جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ ان سے دینی مسائل پر بحث کرنا کوئی آسان کام نہیں۔

.... اختلافات کو کبھی اپنے قریب بھی نہ آنے دو۔ ہر شخص جو کسی جماعت میں تفرقہ کا بیج بوتا اور جماعتی اتحاد کو نقصان پہنچاتا ہے وہ احمدیت کا بدترین دشمن ہے اور تمہیں اسی طرح تباہی کے گڑھے میں گرانا چاہتا ہے جس طرح گذشتہ دور میں مسلمان صدیوں تک تنزل کا شکار رہے تمہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی لئے مبعوث فرمایا ہے کہ دنیا ایک ہاتھ پر اکٹھی ہو۔ پس ہر شخص جو اتحاد میں رخنہ اندازی کرتا ہے۔ ہر شخص جو اس سکیم کے راستہ میں روک بنتا ہے وہ خدائی ناراضگی کا نشانہ بنتا ہے۔

مجھے اللہ تعالیٰ نے ایکدفعہ رؤیا کے ذریعہ بھی اسکی طرف توجہ دلائی تھی چنانچہ میں نے ایک شخص کو جسے میں کوئی بادشاہ یا رئیس سمجھتا ہوں اور جو میرے سامنے بیٹھا تھا رؤیا میں کہا کہ

"دیکھو جو شخص ایسے نازک وقت میں بھی اتحاد کے لئے کوشش نہیں کرتا وہ قیامت کے دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے گردن اونچی کس طرح کر سکے گا"۔

جب میں نے یہ فقرہ کہا تو میرے دل میں بہت زیادہ جوش پیدا ہو گیا اور رقت کے ساتھ میرے گلے میں پھندا پڑ گیا اور میری آنکھوں میں آنسو آگئے اور میں نے اپنے سامنے کے شخص کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:-

"جب تم لوگوں میں سے کوئی شخص اپنے بیٹے کے پھٹے ہوئے کپڑے دیکھتا ہے تو اسکے دل میں سوز و گداز پیدا ہو جاتا ہے اور رقت پیدا ہو جاتی ہے اور اسکی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں مگر تمہیں یہ خیال نہیں آتا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب اپنی طرف منسوب ہونیوالوں کا تفرقہ دیکھتے ہوں گے تو انکو کتنی تکلیف ہوتی ہوگی۔ جو شخص ایسے وقت میں بھی باہمی اتحاد کی طرف قدم نہیں اٹھاتا یقیناً وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گردن اٹھا کے کھڑا نہیں ہو سکے گا"۔

مشرقی افریقہ میں آفتابِ اسلام کی ضیا باریاں

افریقن معلّمین کی مساعی، درس و تدریس اور خطبات

جماعتی تنظیموں کی تربیتی اور تعلیمی سرگرمیاں

از مکرم مولوی نورالحق صاحب انور بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

مبلغین و احباب جماعت کی آمد و رفت

ماہ ستمبر میں مولانا عبدالخالق صاحب سابق مبلغ ایران و افریقہ ربوہ سے مشرقی افریقہ تشریف لائے۔ ممباسہ پورٹ پر خاکسار نے برادرم مکرم میاں محمد اشرف صاحب بٹ اور برادرم مرزا اکرم بیگ صاحب کی معیت میں آپ کا استقبال کیا۔ مکرم مولانا صاحب اسی روز ممباسہ سے نیروبی تشریف لے گئے۔ جہاں محترم رئیس التبلیغ صاحب نے ان کی دعوتِ استقبالیہ کی۔ جماعت کے بعض احباب بھی کھانے پر مدعو تھے۔ مولانا محترم نے احبابِ جماعت کے سامنے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت اور مرکزِ سلسلہ ربوہ کے حالات کے متعلق مسجد احمدیہ نیروبی میں تقریر کی۔ چند روز کے قیام کے بعد آپ نیروبی سے دارالسلام تشریف لے گئے۔ جہاں آپ کی تقرری ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کے قیام مشرقی افریقہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ اور آپ کو "دیار فرنگ" کے بعد "دیار زنگ" میں خدماتِ دینیہ و اعلائے کلمۃ اللہ کی خاص توفیق بخشے آمین۔

(۲) ماہ ستمبر میں قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نیروبی مشرقی افریقہ میں ربع صدی سے زائد قیام کے بعد پاکستان تشریف لے گئے۔ آپ کا دیار مشرقی افریقہ میں تیس سالہ قیام تبلیغ اسلام، مخلصانہ خدمتِ دین اور ان تھک خدماتِ سلسلہ احمدیہ کی بجا آوری کا قابلِ فخر ریکارڈ رکھتا ہے۔ آپ جماعت کے نہایت مخلص خادم اور سلسلہ احمدیہ کے فدائی بزرگ ہیں اور ۲۵ سال کا طویل عرصہ آپ کا نیک نمونہ اور تقویٰ شعار زندگی جماعت کے سامنے رہی ہے۔ آپ نے اپنی روانگی سے پیشتر احبابِ جماعت نیروبی کو اپنی نہایت قیمتی نصائح سے نوازا۔ احباب کے دل تو یہی چاہتے تھے کہ ایسا نیک طینت بزرگ جو اپنی نیکی اور تقویٰ کے لحاظ سے ایک ممتاز حیثیت کا مالک ہے ہمارے درمیان رہے۔ لیکن قاضی صاحب موصوف کے خانگی حالات اور آپ کے گھر والوں کی علالت اس بات کی متقاضی تھی کہ آپ پاکستان جائیں۔ احبابِ جماعت نے نہایت خلوص اور محبت سے آپ کو الوداع کہا۔ آپ کے اعزاز میں کئی الوداعی تقریبیں منعقد کی گئیں۔ ماہ ستمبر کے اوائل میں آپ بذریعہ ہوائی جہاز کراچی کے لئے روانہ ہوئے۔ ایرپورٹ پر جماعت کے ایک مجمع نے اجتماعی دعاؤں کے ساتھ آپ کو خدا حافظ کہا۔

(۳) جماعت احمدیہ نیروبی کے ایک اور مخلص دوست برادرم چوہدری محمد شریف صاحب بی اے بھی ان ایام میں نیروبی سے ایک طویل قیام کے بعد اپنی نئی ملازمت کے سلسلہ میں دارالسلام (ٹانگانیکا) تشریف لے گئے۔ چوہدری صاحب کا نیروبی میں زائد از بیس سالہ قیام خدمتِ دین اور خلوص و عمل کی بہترین یادگار لئے ہوئے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تقریر کا خاص ملکہ اور خطابت کا دلربا انداز بخشا ہے۔ ہر اتوار کی شام کو مسجد احمدیہ نیروبی میں پیر و جواں منتظر رہتے تھے کہ چوہدری صاحب کے منہ سے اپنے آقا و مولا سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ حالات سنیں۔ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ان تقریروں کا سلسلہ مہینوں جاری رہا۔ اور چوہدری صاحب موصوف اس کو نہایت عمدگی سے نبھاتے رہے۔ جماعت نیروبی میں آپ مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ اور مختلف حیثیتوں سے کام کرتے رہے۔ خدمتِ دین اور خدمتِ خلق آپ کا طرۂ امتیاز رہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس تبدیلیٔ مکان کو ہر لحاظ سے مبارک فرمائے دارالسلام کو آپ کے لئے واقعی دارالامن و سلامتی بنا دے اور ہر طرح آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ چوہدری صاحب محترم کے اعزاز میں بھی جماعت احمدیہ مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصاراللہ نے پارٹیاں دیں اور پُر خلوص طور پر آپ کو الوداع کہا۔

(۴) ۱۱ر ستمبر کو ہماری بہن محترمہ بیگم صاحبہ میر سید احمد صاحب ناصر ابن حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ بھی بذریعہ ہوائی جہاز ربوہ تشریف لے گئیں۔ آپ کو لجنہ اماء اللہ نیروبی نے ایک خاص تقریب میں روانگی سے قبل ایڈریس دیا۔ آپ اپنی نیکی تقویٰ اور حسن اخلاق کے باعث احمدی بہنوں کی محبت کا مرکز ہیں۔ روانگی سے چند لمحات پیشتر آپ دارالتبلیغ نیروبی میں تشریف لائیں اور دعا کے بعد سفر کے لئے روانہ ہوئیں۔ بعض احمدی بہنیں آپ کو الوداع کہنے کے لئے گئیں۔

(۵) ماریشس کے ایک نوجوان احمدی طالب علم عزیز حسن بھی ایام زیر رپورٹ میں ربوہ جاتے ہوئے ایک رات کے لئے نیروبی آئے خاکسار نے مولانا منیرالدین صاحب، برادرم سید احمد صاحب ناصر اور عزیز سردار رفیق احمد کی معیت میں ایرپورٹ پر ان کا استقبال کیا۔ عزیز موصوف دارالتبلیغ میں بھی تشریف لائے۔ ایک روز قیام کر کے آپ دوسرے روز بذریعہ ہوائی جہاز عازم پاکستان ہو گئے۔ محترم رئیس التبلیغ صاحب مبلغین اور دوسرے احباب نے آپ کو دعا کے ساتھ الوداع کہا۔

(۶) برادرم شیخ امری عبیدی صاحب کے نیروبی آنے کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ مولانا عبدالکریم صاحب شرما بھی ان ایام میں ممباسہ سے یوگنڈا جاتے ہوئے نیروبی سے گزرے۔ آپ اہل و عیال کے ساتھ اپنے نئے مشن میں تشریف لے گئے۔ ریلوے سٹیشن پر رئیس التبلیغ صاحب خاکسار اور بہت سے احمدی احباب نے آپ کو دعاؤں سے رخصت کی۔

درس و تدریس اور خطبات جمعہ

(۱) مسجد احمدیہ نیروبی میں روزانہ قرآن کریم حدیث شریف اور کتب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس کا التزام ہے۔ روزانہ بعد نماز صبح مولانا منیرالدین صاحب حدیث اور بعد نماز مغرب حدیث اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیتے رہے۔ اس کے علاوہ روزانہ بعد نماز مغرب ترجمہ قرآن پاک کے اسباق کا بھی سلسلہ جاری رہا۔

(۲) خطبات جمعہ دینی، تبلیغی و تربیتی امور پر مشتمل ہوتے ہیں۔

افریقن معلمین کی مساعی

(۱) کینیا کالونی میں ہمارے افریقن معلمین بھی بفضلِ خدا پوری تندہی محنت اور شوق سے تبلیغ کا فریضہ بجا لا رہے ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں معلم علی کٹوس انٹرمیڈیٹ سکول گئے۔ وہاں کا ہیڈ ماسٹر جو ان کا کلاس فیلو رہا ہے۔ ان کو مل کر بہت خوش ہوا۔ معلم علی نے وہاں بیس اساتذہ کو تبلیغ کی اور ریویو آف ریلیجنز کے پرچے دیئے۔ پھر ہائی کلاسز میں اسلام کے متعلق لیکچر دیا ایک سو بیس کے قریب طلباء شامل لیکچر ہوئے بعد میں طلباء مختلف سوالات دریافت کرتے رہے۔ طلباء میں اشتہارات بھی تقسیم کئے گئے۔ معلم علی معلم نعمان کے ساتھ ایمبو بھی گئے۔ راستہ میں بھی دونوں مبلغین تبلیغ کرتے گئے۔ ایک گاؤں میں دس اشخاص کو تبلیغ کی۔ یہ لوگ بفضلِ خدا قبول احمدیت کے لئے تیار ہیں۔ ایمبو میں دو چیفس کو ملے۔ انہوں نے متعدد چیدہ افراد سے معلمین کی ملاقات کروائی۔ معلم علی نے کرسچن کونسل آف کینیا کے ایک لیڈر سے "قرآن کریم اور بائیبل میں کونسی کتاب کامل ہے" کے موضوع پر مناظرہ بھی کیا۔ جس میں مسلم معلم نے قرآن کریم کی برتری ثابت کی۔

ایک دوسرے عیسائی پادری نے بھی معلم علی کو چیلنج دیا جسے معلم علی نے قبول کیا اور اس کے چرچ میں جا کر کہا کہ عیسائی منّاد ہماری مسجد میں آ کر خیالات کا اظہار کرے اور پھر مجھے اجازت دے کہ میں اس کے گرجا میں اپنے خیالات کا اظہار کروں۔ لیکن وہ پادری اس بات پر آمادہ نہ ہوا۔ معلم علی نے ننیکی کا بھی دورہ کیا۔ اور مختلف مقامات پر لٹریچر تقسیم کیا۔ اور زبانی تبلیغ بھی کی۔

(۲) معلم نعمان علاوہ علاقہ قراطینہ و نیری کے سلطان حامور کے علاقہ میں بھی تبشیر و تبلیغ میں مصروف رہے۔ کورٹ کے کلرکوں اور ایک چیف کے سٹاف کو مل کر ان تک پیغام حق پہونچایا۔

(۳) معلم حمیدی علاوہ انفرادی تبلیغ کے Bahati کے ڈی بی انٹرمیڈیٹ سکول میں بھی گئے اور وہاں ۱۲۰ طلباء کے سامنے اسلام پر لیکچر دیا۔

اسی طرح کیبٹو کو ٹو کے پرائمری سکول میں بھی گئے اور وہاں بھی تیس طلبہ کے سامنے اسلام کے متعلق لیکچر دیا۔ حال ہی میں یہ طے کیا گیا مقامی سکولوں اور تعلیمی اداروں میں اسلام کے متعلق لیکچروں کا سلسلہ شروع کیا جائے۔ چنانچہ افریقن معلمین کا سکولوں اور تعلیمی اداروں میں جانا اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اور انشاء اللہ اس پروگرام کو مزید وسیع کرنے کا ارادہ ہے۔

متفرق

۱۔ ایام زیر رپورٹ میں افریقن معلمین اپنے معینہ حلقہ جات سے برابر ملتے رہے اور رئیس التبلیغ صاحب کو اپنے علاقہ کے حالات سے باخبر کرتے رہے . . . . .

رئیس التبلیغ صاحب نے انہیں تبلیغ کیلئے ضروری ہدایات دیں۔ ان کی پیش کردہ مشکلات کے متعلق مناسب مشورہ دیا۔ معلم نعمانی کا بچہ ان ایام میں بعارضہ نمونیہ بیمار ہو گیا۔ دسترمیل سے اسے نیروبی لائے اسی وقت محترم شیخ صاحب بیمار بچہ کو بذریعہ کار ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ جہاں فوری طور پر اسے طبی امداد دی گئی بفضل خدا چند روز کے بعد بچہ اس شدید مرض سے نجات پا گیا۔

۲۔ نیروبی میں افریقن احمدی احباب کے قیام کے متعلق دقت پیش آتی ہے۔ اس کے لئے ابھی جگہ کا کوئی انتظام نہیں۔ مسجد کے احاطہ میں ایک کمرہ ہے۔ فی الحال اس کے پلستر کو درست کروا کے فرش کو ٹھیک کیا گیا ہے اور اس سے کسی قدر کام لیا جا سکے گا۔

۳۔ ان ایام میں رئیس التبلیغ صاحب مسٹر الموری پارلیمنٹری سیکرٹری سے بھی ملے اور پارلیمنٹری سیکرٹری سے بھی ملے۔ اور بعض ضروری امور کے متعلق ان سے مشورہ کیا۔ سیکرٹری موصوف کینیا ہی میں پیدا ہوئے اور جوانی کی عمر کو پہنچے جماعت کے ساتھ پچیس سال سے تعلقات ہیں۔ تعلیمی امور کے متعلق ان سے مشورہ کیا گیا۔ انہوں نے چیف منسٹر سے بھی ان امور کے متعلق بات چیت کا وعدہ کیا۔

۴۔ ڈاک اور دفتری کام حسب معمول سرانجام دیا جاتا رہا۔ تبلیغی و انتظامی خط و کتابت۔ ترسیل لٹریچر وغیرہ کام اچھا خاصا وقت چاہتا ہے روزانہ ڈاک کو دیکھنا۔ اس کا جواب دینا اور دوسری ضروری کارروائی کرنا روزمرہ کام کا اہم حصہ ہے۔ مبلغین و معلمین کی ہفتہ وار رپورٹیں اور ان پر کارروائی وغیرہ سر انجام دئیے جاتے رہے۔ دفتر کے کام میں مولانا منیر الدین صاحب ترسیل ڈاک و لٹریچر وغیرہ کے سلسلہ میں رئیس التبلیغ صاحب کی ضروری امداد کرتے ہیں۔

۵۔ نشانیاں Kamiti سنٹرل جیل بھی ان ایام میں تبلیغ کے لئے جانے کا موقع ملا۔ ہر دفعہ خاکسار محترم رئیس التبلیغ صاحب کے ہمراہ وہاں گیا اور ایک دفعہ مولانا منیر الدین صاحب معلم کے ہمراہ گئے۔

خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ نیروبی کے اراکین بھی اپنے ہفتہ وار اجلاس منعقد کرتے رہے۔ علاوہ دیگر مساعی کے ایام زیر رپورٹ میں خدام نے ایک تعلیمی کلاس کا انتظام کیا جو دس دن تک جاری رہی۔ اس میں روزانہ قرآن شریف۔ حدیث۔ دینی معلومات کے اسباق دئیے جاتے رہے۔ اس کے علاوہ مبلغین کی تقاریر بھی کروائی جاتی رہیں۔ کلاس کے اختتام پر کامیاب طلبہ کو مجلس کی طرف سے سرٹیفکیٹ دئیے گئے علاوہ تعلیمی پروگرام کے کھیلوں اور ورزش کا پروگرام بھی رہا۔

۲۔ خدام نے تقریر کی مشق کے لئے گذشتہ دو ماہ سے Public speaking کی کلاس شروع کی ہوئی ہے۔ ہر ہفتہ اس کا اجلاس ہوتا ہے اور خدام اس میں تقریریں کرتے ہیں۔ محترم رئیس التبلیغ صاحب بھی خدام کے اس پروگرام میں شامل ہوتے۔ اور خدام کو تقریر کے متعلق بعض نہایت مفید مشورے اور ہدایات دیتے ہیں۔ ۳۔ خدام میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے مجلس مقامی نے ایک تفریحی پروگرام بھی بنایا اور مقامی خدام اجتماعی طور پر نیروبی سے باہر پکنک پر گئے۔

لجنہ اماء اللہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ نیروبی دینی تنظیم و بیداری کے لحاظ سے قابل مبارکباد ہے۔ لجنہ ہر ہفتہ درس قرآن کریم کے علاوہ پندرہ روزہ تربیتی اجلاسوں کا التزام کرتی ہے۔ تنظیم کے لحاظ سے صدارت اور جنرل سیکرٹری شپ کے علاوہ تعلیم خدمت خلق تبلیغ تجارت لائبریری و ضیافت کے شعبوں کی مستعد بہنیں انچارج ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں لجنہ اماء اللہ نے جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا انتظام کیا۔ یہ جلسہ بفضل خدا بہت کامیاب رہا۔ احمدی مستورات کے علاوہ غیر از جماعت بہنیں بھی بکثرت شامل ہوئیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر تقاریر کی گئیں۔

۲۔ لجنہ اماء اللہ نیروبی کی قریباً تمام ممبرات خواندہ ہیں۔ صرف چند ایک کو لکھنا پڑھنا نہیں آتا۔ ان کی اردو تعلیم کا انتظام کیا گیا۔ نماز با ترجمہ سکھانا اور حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم یاد کروانے کا بھی انتظام کیا گیا۔ رسالہ مصباح بھی قریباً تمام احمدی گھروں میں آتا ہے۔ لجنہ اماء اللہ نے دینی کتب کے امتحان کا بھی انتظام کیا۔ طبی امداد فرسٹ ایڈ کے اسباق بھی لجنہ کے اجلاسوں میں دئیے گئے۔ اور خطبات و تربیتی مضامین پڑھ کر سنائے گئے۔ اسی طرح دیگر شعبوں سے متعلقہ کام بھی تندہی سے سرانجام دیا جاتا رہا۔

مالی قربانی کے لحاظ سے بھی ہماری احمدی بہنیں پیش پیش ہیں۔ حصہ آمد۔ چندہ عام چندہ تحریک جدید۔ وقف جدید زکوٰۃ صدقہ وغیرہ یہ سب چندے احمدی بہنیں باقاعدہ ادا کرتی ہیں۔ سال رواں میں رسالہ سواحیلی کے لئے احمدی مستورات نے قریباً ڈیڑھ ہزار شلنگ اور چندہ برائے درویشان قریباً چار صد شلنگ جمع کیا۔ ان دو اور دوسری مدوں میں سال رواں میں کل ساڑھے سات ہزار شلنگ کے لگ بھگ چندہ جمع ہوا۔

۳۔ ناصرات الاحمدیہ کی تنظیم بھی نیروبی میں قائم ہے۔ جس کی نگران صدر لجنہ اماء اللہ نیروبی ہیں۔ ناصرات الاحمدیہ کا بھی پندرہ روزہ اجلاس ہوتا ہے۔ جس میں درس قرآن کریم۔ اسباق حدیث۔ ذکر حبیب اور کتب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا التزام ہے۔ علاوہ ازیں نظم اور تقاریر کی مشق کروائی جاتی ہے۔ دینی معلومات عامہ کا امتحان بھی لیا جاتا ہے اور اول دوم اور سوم آنے والی بچیوں کو ناصرات الاحمدیہ فنڈ سے انعام دیا جاتا ہے۔ (باقی)

چندہ وقفِ جدید سالِ پنجم میں نقد ادائیگی کرنیوالے احباب

مندرجہ ذیل احباب کرام نے وعدہ کے ساتھ چندہ نقد ادا فرما دیا ہے جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ (ناظم مال وقفِ جدید)

بیگم صاحبہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہا العالی ۰۰—۲۱
صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب ۰۰—۶۰
بیگم صاحبہ چوہدری عبد اللہ خانصاحب مرحوم ۰۰—۱۰۱
الحاج محمد فاضل صاحب اپنی طرف سے اپنی اہلیہ صاحبہ اور والدین کی طرف سے ۰۰—۲۵
چوہدری محمد سعید صاحب جہلم ۰۰—۶
چوہدری سردار علی صاحب 〃 ۰۰—۶
میاں عبد السلام صاحب 〃 ۲۵—۶
شہزادہ محمد عثمان صاحب سیکرٹری وقفِ جدید جہلم ۶—۶
اللہ بخش صاحب چک ۱۳۴ گ ب شہر روڈ ۰۰—۶
محمد امین صاحب چک ۸۵ ب لیلان ۰۰—۶
عبد الرحمن صاحب قادیانی چک ۸۴ ۰۰—۶
جان محمد صاحب 〃 ۰۰—۶
عبد الرحیم صاحب 〃 ۰۰—۶
عبد الرحیم صاحب بنجابی صحابی حضرت رسول اکرمؐ حضرت مسیح موعودؑ و حضرت اماں جانؓ ۰۰—۶
بچگان جان محمد صاحب ۰۰—۶
عبد الغفور صاحب قادیانی ۰۰—۶
مکرم منشی محمد موسیٰ صاحب معہ لواحقین بشیر آباد اسٹیٹ ۰۰—۱۱۴
پیر محمد صاحب اکوٹنٹ 〃 ۰۰—۱۱
محمد اسحٰق صاحب حجام بشیر آباد اسٹیٹ ۵۰—۶
برکت علی صاحب نجار 〃 ۲۵—۷
جالی دین صاحب ارائیں 〃 ۶۲—۶
علم دین صاحب 〃 ۱۳—۷
مستری محمد اسمٰعیل صاحب ۲۵—۷
نذیر احمد بشیر احمد صاحبان ارائیں ۲۵—۷
ماسٹر محمود احمد صاحب شمیم ۰۰—۶
ماسٹر محمد صدیق صاحب سلیم ۰۰—۶
اللہ دتا صاحب گوجر ۰۰—۷
چوہدری رشید الدین صاحب ۵۰—۶
چوہدری نذیر احمد صاحب ہیڈ ماسٹر محمود آباد فارم ۰۰—۷
نور بی بی صاحبہ والدہ 〃 〃 ۰۰—۷
خوشی محمد صاحب باڈی گارڈ ربوہ ۴۱—۶
نذیر احمد صاحب گرلیکی ۰۰—۶
شیخ محمد علی صاحب پریذیڈنٹ چوہڑکانہ ۲۵—۶
مسنجانب اہلیہ صاحبہ 〃 ۲۵—۶
میاں محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال 〃 ۰۰—۸
شیخ بشیر احمد صاحب ڈان میڈیکل سٹور 〃 ۲۵—۶
منجانب اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۲۵—۶
ماسٹر جان محمد صاحب بزاز 〃 ۲۵—۶
میاں عبد الرحمٰن صاحب برتن فروش 〃 ۲۱—۶
میاں عبد الرشید صاحب 〃 〃 ۰۰—۶
میاں فضل دین صاحب بزاز 〃 ۲۱—۶

درخواستہائے دعا

(۱) میں لمبے عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہوں کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ آجکل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہوں۔ احباب جماعت میری کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد بدر الدین احمدی کیرانوالہ ضلع گجرات)

(۲) میرے لڑکے عزیزم سمیع اللہ روڈ انسپکٹر گجرات کو موٹر سائیکل سے گرنے کی وجہ سے چوٹ آئی ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (میاں چراغ الدین ریٹائرڈ انسپکٹر بمقام قلعہ سوبھا سنگھ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ)

دوسری قسط

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کی مختصر روئیداد

مختلف موضوعات پر علمائے سلسلہ کی اہم تقاریر

۲۶ ردسمبر کا دوسرا اجلاس

مورخہ ۲۶ ردسمبر کو جلسہ سالانہ کا دوسرا اجلاس (ظہر و عصر کی باجماعت نمازوں کی ادائیگی کے بعد جو جمع کرکے پڑھی گئیں) ایک بجے بعد دوپہر محترم جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس کی زیر صدارت شروع ہوا۔ چونکہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی روز ۸ بجے صبح رحلت فرما گئے تھے اور اڑھائی بجے کے بعد آپ کی نماز جنازہ اور تدفین عمل میں آنی تھی۔ اس لئے اس اجلاس کا پروگرام مختصر کر دیا گیا تھا۔ تاکہ احباب نماز جنازہ اور تدفین میں شریک ہو سکیں۔ پروگرام کے مطابق جلسہ میں دو تقاریر ہونی تھیں پہلی تقریر "جماعت احمدیہ اور تربیت" کے موضوع پر محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب کی تھی اور دوسری تقریر "اسلامی پردہ اور اس کی اہمیت" پر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) نے فرمانا تھی۔ چنانچہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی تقریر ملتوی کر دی گئی۔

اجلاس کا آغاز حسب معمول تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے کی اذاں بعد مکرم بشیر احمد صاحب ناصر درویش نے درثمین میں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عارفانہ نظم کے اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ اذاں بعد محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ نے "جماعت احمدیہ اور تربیت" کے موضوع پر ایک ٹھوس اور پُرمغز تقریر فرمائی جس میں آپ نے یہ بتانے کے بعد کہ تربیت کے معانی کی رو سے اس میں جسمانی پرورش اور اخلاقی یا روحانی ترقی دونوں شامل ہیں اس امر کو بڑی خوبی عمدگی اور وضاحت سے بیان کیا کہ جماعت احمدیہ کی نئی نسلوں کو کس کس اخلاقی یا روحانی حصہ میں تربیت کی ضرورت ہے اور کس قدر ضرورت ہے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد اور اس غرض و غایت کی روشنی میں تربیت کی بنیادی اہمیت واضح کرنے کے بعد قرآن مجید، احادیث نبوی اور کتب حضرت مسیح موعودؑ کی رو سے تربیت کے مختلف پہلوؤں پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ نے بچوں کی تربیت، سچ بولنا، نماز اور دعا، قرآن کریم کا پڑھنا اور سمجھنا، جماعتی کاموں میں حصہ لینا۔ آپس میں بھائی بھائی بن جانا اور ایک دوسرے کی ہمدردی کرنا وغیرہ امور کی اہمیت اور ان کی بنیادی افادیت کو بڑے دلنشین انداز میں ذہن نشین کرایا اور آخر میں وہ اصول بھی بیان فرمائے جن پر کاربند ہو کر تربیت کا کام بطریق احسن سرانجام دیا جا سکتا ہے (آپ کی اس ٹھوس پُرمغز اور مفید تقریر کا مکمل متن آئندہ اشاعتوں میں ہدیۂ احباب کیا جائیگا)

مکرم جناب مرزا عبدالحق صاحب کی تقریر کے بعد دو بجکر دس منٹ پر پہلے روز کا دوسرا اجلاس برخاست کر دیا گیا اور جلسہ سالانہ میں شریک ہزاروں ہزار احباب نے مقبرہ بہشتی کے میدان میں پہنچ کر حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کی۔

۲۷ ردسمبر کا پہلا اجلاس

مورخہ ۲۷ دسمبر کو سوا نو بجے صبح جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس زیر صدارت محترم جناب جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب جج ہائی کورٹ لاہور شروع ہوا۔ حافظ شفیق احمد صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی اور رشید احمد صاحب بھٹی راولپنڈی نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھکر سنایا اسکے بعد محترم صاحب صدر نے حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ کی رحلت کے سانحہ ارتحال کا ذکر کرتے ہوئے ایک مختصر مگر بڑی موثر تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے مناقب و محاسن کا ذکر کرتے ہوئے جماعت کے جذبات غم و الم کی ترجمانی فرمائی اور جماعت کی طرف سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ گہری ہمدردی اور دلی تعزیت کا اظہار فرمایا۔ آپ کی اس تقریر کا خلاصہ الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے۔

"تبلیغ اسلام اور مسلمانوں کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کی تقریر

محترم صاحب صدر کی تقریر کے بعد پروگرام کے مطابق محترم جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد لنڈن نے "تبلیغ اسلام اور مسلمانوں کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر اپنی تقریر شروع فرمائی۔

آپ نے اپنی تقریر کے آغاز میں تبلیغ کے معنے اور اسلام میں اس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ تبلیغ ہر مسلمان کا عمومی فرض ہے اور قرآن مجید نے واقفین کی ایک باقاعدہ جماعت کے قیام کو ضروری قرار دیا ہے۔ جو اپنا سارا وقت اور ساری توجہ اس اہم فریضہ کی ادائیگی میں صرف کرے چنانچہ اس قرآنی ہدایت کے مطابق صحابہ رضی اللہ عنہم نے نہایت والہانہ انداز میں اپنی زندگیوں کو تبلیغ کے جہاد کے لئے وقف رکھا اور اسکے غیر معمولی نتائج ظاہر ہوئے۔ صحابہ کرام کے بعد مسلمانوں نے اپنے مختلف ادوار میں تبلیغ اسلام کے فریضہ کو جس احسن و خوبی سے ادا کیا محترم باجوہ صاحب نے اس پر تحقیقی رنگ میں روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ ہر زمانہ اور ہر دور میں ایسے بزرگ اور مجاہد پائے جاتے رہے ہیں جنہوں نے نہایت عمدگی کے ساتھ فریضہ تبلیغ کو ادا کیا اور انہی بزرگوں کی تبلیغی مساعی کی بدولت دنیا کے ہر حصے اور ہر طبقہ میں اسلام پھیلتا چلا گیا۔ اس ضمن میں آپ نے بہت سے قیمتی حوالجات پیش کئے جن سے گذشتہ چودہ صدیوں میں دنیا کے مختلف ممالک میں اسلام نے جو ترقی کی اس کا مختصر تاریخی خاکہ سامنے آجاتا تھا اور اسی سے ظاہر ہو جاتا تھا کہ کس طرح اسلام دلائل کے زور سے اور اپنی روحانی تاثیرات کی بدولت دنیا میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک پھیل گیا۔ اس کے بعد باجوہ صاحب نے بتایا کہ آخر ایک زمانہ ایسا بھی آگیا۔ جبکہ نوشتہ تقدیر کے مطابق مسلمان اپنے فرائض کو بھول گئے اور اس کی پاداش میں تباہ و پامال ہوتے چلے گئے رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق دجالی اژدہا پھنکارتا ہوا باہر نکل آیا اور دنیا کا بیشتر حصہ اس کی زد میں آگیا تب اللہ تعالےٰ نے مسیح موعودؑ کے ذریعے دوبارہ احیائے اسلام کی بنیاد رکھی۔

محترم باجوہ صاحب نے موجودہ زمانہ میں عیسائیت کی ترقی اور اسلام کی حالت زار کا نقشہ کھینچتے ہوئے مسلمانوں کو تبلیغ کی اہم ذمہ داریاں کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ احمدیت نے ہمیں ایسا علم کلام بخشا ہے کہ اگر ہم اس کا فہم قائم رکھیں اور صحیح معنوں میں قرآن کریم کے ساتھ جہاد کبیر کے لئے نکل کھڑے ہوں تو ماضی کی طرح آج بھی اسلام کو پہلی کی سی شان و شوکت حاصل ہو سکتی ہے۔ اپنی تقریر کے آخر میں باجوہ صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء میں سے وہ نہایت درجہ ولولہ انگیز اور وجد آفرین ارشاد پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضور نے احباب جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ

"اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! ایک دفعہ پھر اپنے دلوں کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں تاکہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادت توحید کی وجہ سے خدا تعالےٰ زمین پر آجائے اور پھر خدا تعالےٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے . . . ."

(باقی)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب و حضرت نواب محمد عبداللہ خانصاحب رضی اللہ عنہما کے سوانح حیات

ہر دو بزرگ آسمان احمدیت کے درخشندہ ستارے تھے جنکے سوانح نہایت ایمان افروز اور سبق آموز ہوں گے اور عنقریب شائع کئے جائینگے۔ جن احباب کو ان بزرگوں کی سیرت کے متعلق مفید معلومات حاصل ہوں وہ مہربانی کرکے ذیل کے پتہ پر ارسال فرمائیں

ملک صلاح الدین (مؤلف اصحاب احمد)

معرفت مکرم عباس احمد خانصاحب

۵۔ ڈیوس روڈ

لاہور

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت پر

احمدی جماعتوں کی تعزیتی قراردادیں

جماعت احمدیہ کنری

ہم ممبران جماعت احمدیہ کنری حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی اچانک وفات حسرت آیات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ، حضرت مسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اولاد میں تھے۔ جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ پاک و خدمت دین والی زندگی پانے اور احیائے دین کے کام میں نمایاں طور پر حصہ لینے کی بشارات دیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی زندگی کا اکثر حصہ خدمت دین میں گذرا۔ آپ عرصہ دراز تک صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بحیثیت ناظر دعوت و تبلیغ خدمات سرانجام فرماتے رہے اور ہجرت کے بعد بھی باوجود ضعف اور بیماری کے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بحیثیت ناظر اصلاح و ارشاد خدمات جلیلہ سرانجام دیتے رہے آپ کی پاک و مطہر زندگی۔ آپ کا زہد و تقویٰ اور خدمتِ دین کا جذبہ جماعت کے لئے مشعل راہ ہے اور آپ کی خدمات دینی تاریخ احمدیت میں ہمیشہ یادگار رہیں گی۔

ہم آپ کے انتقال پر ملال کو جماعت احمدیہ کے لئے ایک صدمہ عظیمہ سمجھتے ہیں۔ اور …

… صدمہ عظیمہ پر ہم ممبران جماعت احمدیہ کنری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ حضرت صاحبزادی نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ و حضرت بیگم صاحبہ حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ اور مکرم محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب و دیگر صاحبزادگان حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ و دیگر افراد خاندان حضرت مسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور اس صدمہ عظیمہ کو جماعت کے لئے سانحہ عظیمہ سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل و کرم سے حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کو جنت الفردوس کے اعلیٰ ترین مقامات عطا فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قرب و جوار میں رکھے اور ہمیشہ آپ پر سلامتی اور رحمت نازل فرماتا رہے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین اللّٰہم آمین۔

اور آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ اور صاحبزادگان دیگر افراد خاندان و جماعت کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا ہر رنگ میں حامی و ناصر ہو اور آپ کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر)

جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں

جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی وفات حسرت آیات کی خبر پر انتہائی رنج و غم اور حزن و ملال محسوس کرتی ہے اور حضرت صاحبزادہ مرحوم جو مبشر اولاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے کی وفات کا ناگہانی صدمہ ہمارے لئے یقیناً بے وقت اور ناقابل تلافی ہے۔ جماعت کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے ان کو جنت میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ جماعت اور خاندان کے افراد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(ڈاکٹر ملک مولا بخش امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ اسماعیل خان)

جماعت احمدیہ جہلم

جماعت احمدیہ جہلم کے جملہ افراد حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی المناک اور رنج دہ وفات پر دلی رنج و غم محسوس کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کو اپنے قرب میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خاندان حضرت نواب محمد علی خان صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ و مغفور کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد الغنی عفی عنہ امیر جماعت ہائے احمدیہ جہلم)

ادائیگیٔ زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

لجنہ اماء اللہ کنری

ہم ممبران لجنہ اماء اللہ کنری حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اچانک اور اندوہناک وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لختِ جگر تھے اور اس اولاد مبشرہ میں سے تھے جن کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا کہ

یہی ہیں پنج تن جن پر بنا ہے

آپ کی جدائی ہمارے لئے سخت شاق ہے ہم آپ کی جدائی کو جماعت احمدیہ کے لئے ایک سانحہ عظیمہ سمجھتی ہیں۔

ہم ممبرات لجنہ کنری اس صدمۂ عظیمہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ اور جملہ افراد خاندان سے دلی اظہار ہمدردی و رنج و غم کرتی ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے قرب و جوار میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرماتا رہے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ نیز جملہ افراد جماعت کو بھی اعلیٰ صبر کی توفیق دے اور ہم سب کو اپنے فرائض کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ہم ہیں غمزدہ لجنہ اماء اللہ کنری

جماعت احمدیہ چاٹگام

انجمن احمدیہ چاٹگام کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت مرزا شریف احمد صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی وفات پر دلی رنج و غم و اندوہ کا اظہار کرتا ہے اور اس قومی صدمہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر تمام افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب کے درجات بلند فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان پر اپنا فضل نازل کرے۔ آمین۔

(سیکرٹری انجمن احمدیہ چاٹگام مشرقی پاکستان)

دعوت ولیمہ

مورخہ ۲۹ دسمبر بعد نماز جمعہ محمد لطافت خاں صاحب ابن مکرم مولوی شہزادہ خان صاحب مولوی فاضل کی دعوت ولیمہ عمل میں آئی ان کا نکاح منصورہ بیگم صاحبہ بنت منشی محمد حسین صاحب مرحوم کے ساتھ طے پایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کا اجلاس

مورخہ ۲۷/۱۲/۶۲ کی رات کو ½۷ بجے جلسہ سالانہ کے سٹیج پر الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کا اجلاس ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم مولوی غلام باری صاحب سیفؔ نے سرانجام دئے تلاوت و نظم کے بعد تقاریر کا پروگرام شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم محمد کریم الدین صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے "علم ہی تربیت نفس کا مؤثر ذریعہ ہے" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ ازاں بعد مکرم قریشی محمد اسلم صاحب نے "احمدیت اور تبدیلی افکار" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ پھر مکرم عبد الرحمان صاحب افریقن اور محمد ادریس صاحب جاپانی نے یکے بعد دیگرے علی الترتیب احمدیت مغربی افریقہ میں اور اسلام جاپان میں کے موضوع پر انگریزی زبان میں تقاریر فرمائیں۔ بعد میں مکرم عبد الشکور صاحب متعلم جامعہ نے تقاریر کا خلاصہ اردو زبان میں پڑھ کر سنایا۔ پھر

"کچھ بھی ہو پسند مگر دعوتِ اسلام نہ ہو"

کے موضوع پر مکرم عطاء الکریم صاحب متعلم جامعہ نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ بعدہٗ محترم مولانا غلام باری صاحب سیفؔ نے قادیان کے جلسہ سالانہ کے حالات سنائے۔

آخر میں مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے

"کرامت گرچہ بے نام و نشاں است ۔۔ بیا بنگر ز غلمان محمد"

کے موضوع پر نہایت ایمان افروز اور دلچسپ لیکچر فرمایا۔ شکریہ اور دعا کے بعد یہ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار بشیر احمد اختر قائمقام سیکرٹری

۱۵ پندرہ جنوری کے بعد قیمت کی مُہر کے بغیر کپڑا ملوں سے باہر نہیں بھیجا جا سکے گا

مل مالکوں کو حکومت پاکستان کے ٹیکسٹائل کمشنر کی ہدایت

کراچی ۳ر جنوری۔ حکومت پاکستان کے ٹیکسٹائل کمشنر نے مل مالکوں سے کہا ہے کہ وہ ۱۵ جنوری تک سوتی کپڑے کے ایسے تمام تھان فروخت کر دیں۔ جن پر ابھی تک قیمت کی مہریں نہیں لگائی گئیں۔ حکم یہ کہا گیا ہے کہ ۱۵ر جنوری کے بعد ایسا کپڑا ملوں سے باہر جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی جب پر قیمتوں کی مہر لگی ہوئی نہ ہوں۔

ہر تھان پر قیمت کی مہر لگانے سے متعلق ٹیکسٹائل کمشنر کا حکم ۶ دسمبر ۱۹۶۱ء کو غیر معمولی گزٹ میں شائع کیا گیا تھا۔ جس میں ملوں کو ۱۵ر جنوری تک ہر قسم کے کپڑے پر قیمتوں کی مہریں لگانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ لیکن مالکوں نے کہا تھا کہ ان کے پاس پرانا سٹاک پڑا ہوا ہے جس پر مہریں لگانا ممکن نہیں۔

ٹیکسٹائل کمشنر نے کہا ہے کہ اس حکم کی تعمیل اکثر مل مالکوں نے شروع کر دی ہے۔ لیکن ابھی تک کچھ مل مالکوں نے حکم پر عمل درآمد شروع نہیں کیا۔ اس اعلان کے تحت صنعت کاروں کو ہر تین ماہ کی مدت میں کم از کم ایک مرتبہ ان تھوک فروشوں کی فہرست دونوں صوبوں کے روزناموں میں شائع کرانے کی ہدایت بھی کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا مرکزی حکومت صنعت کاروں کے اصرار پر پابندی عائد کرنے پر مجبور ہو گئی تھی۔ کیونکہ مل مالک یہ دعویٰ کرتے تھے کہ وہ تو صحیح قیمت پر کپڑا فروخت کرتے ہیں۔ لیکن تاجر مہنگے دام وصول کرتے ہیں۔ دوسری جانب تاجر مہنگائی کا ذمہ دار صنعت کاروں کو گردانتے ہیں۔ اور ان پر الزام عاید کرتے ہیں کہ دیسی کپڑے کی زیادہ قیمت وصول کرتے ہیں۔

آئخ مان کی اپیل کی مدت میں توسیع

یروشلم ۳ر جنوری۔ اسرائیل کی سپریم کورٹ نے اڈولف آئخ مان کو اپیل کرنے کی مدت میں ایک ماہ کی توسیع دے دی ہے۔ اسے نازیوں کے دورِ حکومت میں یورپی یہودیوں کو موت کے گھاٹ اتارنے کے الزام میں ۱۵ر دسمبر کو موت کی سزا سنائی گئی تھی۔ معمول کے مطابق اس فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کی مدت ۳۰ دسمبر کو ختم ہو رہی تھی۔ آئخ مان کے وکیل صفائی نے گذشتہ ہفتہ اسرائیلی سپریم کورٹ سے اپیل کی مدت میں توسیع کی درخواست کی تھی۔ کیونکہ انہیں اپیل کی تیاری کے لئے دو ہفتے سے زیادہ عرصہ درکار تھا۔

ایران کے نامزد سفیر کراچی پہنچ گئے

کراچی ۳ر جنوری۔ پاکستان میں ایران کے نامزد سفیر میجر جنرل حسن عرافہ گذشتہ شب بذریعہ طیارہ تہران سے کراچی پہنچے۔ ایران کے ناظم الامور ڈاکٹر مقتدری اور ایرانی سفارت خانہ کے دوسرے اراکین اور پاکستان کے دفتر خارجہ کے افسروں نے ان کا استقبال کیا۔

ٹیکے لگوانے کی ہدایت

لاہور ۳ر جنوری۔ مرکزی حکومت نے بیرونی ملکوں کو جانے والے پاکستانی باشندوں کو روانگی سے قبل چیچک کے ٹیکے لگوانے کی ہدایت کی ہے یہ ٹیکے کسی مستند ڈاکٹر سے یا اس کی نگرانی میں لگوائے جائیں جو ایسے ٹیکے لگانے کا اختیار رکھتا ہو۔ بعض ملکوں نے کراچی میں چیچک م

منگلا بند کی تعمیر اسی سال شروع ہو جائے گی

راولپنڈی ۳ر جنوری۔ طاس سندھ کے ترقیاتی بورڈ کا کل یہاں ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں تربیلہ بند ... متعلق تفتیشی رپورٹ پر غور کیا گیا۔ بورڈ نے منگلا بند کی تعمیر کے لئے ایک امریکی فرم کے ایک ارب اڑسٹھ کروڑ روپے کے ٹنڈر کی منظوری بھی دی۔ یہ امریکی فرم گائی ایٹکنسز ہے۔ طاس سندھ کے ترقیاتی بورڈ کے چیئرمین مسٹر ایم ایچ زبیری نے اس اجلاس کے بعد بتایا کہ منگلا بند کی تعمیر کا کام اس سال کسی وقت شروع ہو جائیگا۔ اور اسے مکمل ہونے میں قریباً چھ سال لگیں گے۔ در این اثنا مغربی پاکستان کا پانی اور بجلی کا ترقیاتی ادارہ منگلا بند کی تعمیر کے لئے راستہ ہموار کرنے کی غرض سے عنقریب عالمی بنک سے رسمی بات چیت مکمل کرے گا۔

م... کی وارداتوں کے باعث پاکستانی باشندوں پر یہ پابندی عائد کی ہے۔

تیل کی تلاش کیلئے اٹلی کی امداد

راولپنڈی ۳ر جنوری۔ پاکستان میں تیل تلاش کرنے کی کوششوں میں اٹلی کو شریک کرنے کے امکانات معلوم کرنے کے لئے حکومت پاکستان عنقریب تیل کی اطالوی کمپنیوں سے بات چیت کرے گی۔ ایندھن بجلی اور قدرتی وسائل کی وزارت کے سیکرٹری مسٹر مسرت حسین زبیری اس مقصد کے لئے اس مہینے کے آخر میں اٹلی جائینگے۔

مسٹر زبیری ۵ جنوری کو ایک وفد کے قائد کی حیثیت سے مشرقِ وسطیٰ کے تین ہفتے کے دورے پر روانہ ہوں گے جہاں وہ تیل کی صنعت کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیں گے انہوں نے پی پی کو بتایا کہ مشرقِ وسطیٰ کے دورے کے بعد وہ اٹلی جائینگے

کشتی الٹنے سے ۵۳ ہلاک

بمبئی ۳ر جنوری۔ بمبئی سے موصول جنوب کی طرف بنکوٹ کریک کے مقام پر ایک کشتی الٹنے سے ۵۳ افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر مصدقہ اطلاعات میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد پندرہ تک بتائی گئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کشتی میں گنجائش سے زیادہ مسافر بٹھانے کے باعث حادثہ پیش آیا

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

لنڈن اور کراچی کے درمیان پرواز کا نیا ریکارڈ

کراچی ۳ر جنوری۔ پاکستان انٹرنیشنل ایر لائنز کے ایک طیارے نے لنڈن اور کراچی کے درمیان پرواز کا ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس طیارے نے لنڈن سے کراچی تک کہیں ٹھہرے بغیر پرواز کی اور یہ فاصلہ چھ گھنٹے پینتالیس منٹ میں طے کیا۔ بوئنگ ۷۰۷ بی کل شام پانچ بجکر چھبیس منٹ پر کراچی کے ہوائی اڈے پر پہنچا۔ اسے پی آئی اے کے چیف ٹریننگ پائلٹ کیپٹن عبداللہ بیگ چلا رہے تھے۔ یہ طیارہ بوئنگ فیکٹری واقع سیاٹل سے پہلی مرتبہ یہاں لایا جا رہا تھا۔ اس نے سیاٹل اور لنڈن کے درمیان بھی پرواز کا ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔

ہر انسان کیلئے
ایک ضروری پیغام
بزبان اردو
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

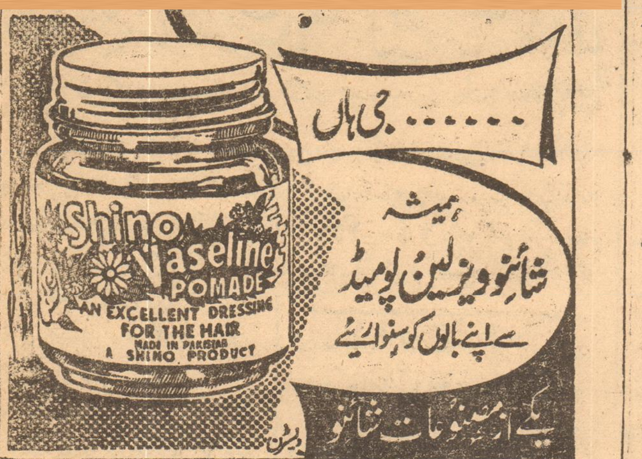

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

لاہور۔ جوہر آباد۔ بھیرہ براستہ ایڈوانس بکنگ فون
لاہور ۷۳۳۳۶ ربوہ ۶۷، سرگودھا ۳۵۴۲، جوہر آباد ۵۸

ہیڈ آفس :۔ بجو دمعال بلڈنگ لاہور
فون :۔ ۲۷۰۰۰، ۶۵۵۷۰

از لاہور تا سرگودھا	۴-۰۰	۵-۴۵	۸-۴۵	۱۰-۴۵	۱-۰۰	۴-۱۵	۷-۰۰	از گوجرانوالہ تا سرگودھا				۵-۰۰	۱۰-۰۰	۲-۵۰
" ربوہ تا جوہرآباد	۷-۳۰	۹-۱۵	۱۲-۱۵	۲-۳۰	۴-۳۰	۷-۴۵	۱۰-۳۰	" سرگودھا " گوجرانوالہ				۵-۱۵	۱۰-۰۰	۳-۰۰
" سرگودھا تا لاہور	۴-۱۵	۵-۳۰	۸-۰۰	۱۰-۱۵	۱-۳۰	۳-۳۰	۶-۱۵							
" سرگودھا تا بھیرہ	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵
از بھیرہ تا سرگودھا	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵
از جوہرآباد	۲-۳۰	۴-۳۰	۵-۴۵	۹-۰۰	۱۱-۱۵	۱-۱۵	۲-۴۵	سٹینڈ منیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ						

"پاکستان ہر حملہ کو ناکام بنانے کی پوری طاقت رکھتا ہے"

"معاہدات کی بجائے کسی ملک کی طاقت کا انحصار اس کے عوام پر ہوتا ہے"

بہاولپور ۱۴ جنوری - ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق صدر ایوب نے یہاں اعلان کیا کہ پاکستان دشمنوں سے گھرا ہوا ہے لہذا پاکستانیوں کو اپنے حق اور مقاصد کی خاطر کسی بیرونی امداد پر تکیہ کئے بغیر لڑنے کو تیار رہنا چاہیئے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق صدر ایوب نے کہا کہ پاکستان اتنی طاقت رکھتا ہے کہ وہ اپنے خلاف ہر جارحانہ کارروائی کو ناکام بنا دے۔ صدر نے کہا کہ کسی ملک کی طاقت کا دارومدار اسکے معاہدات پر نہیں ہوتا۔ اصل طاقت کا انحصار اسکے عوام پر ہوتا ہے۔ پاکستان ہر جارحانہ کارروائی کو ناکام بنانے کی طاقت رکھتا ہے اور اس کے لئے وہ پوری طرح تیار ہے۔

صدر نے اعلان کیا کہ اشتراکیت کے سدباب کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اسلامی اصولوں پر چلیں۔ آپ نے کہا پاکستان کا نیا آئین اسلامی روح کے مطابق ہوگا۔

صدر ایوب بنیادی جمہوریتوں کے ارکان اور دیگر باشعور افراد کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بنیادی جمہوریت کے ایک رکن کے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اس رکن نے صدر کی توجہ بھارت کی جانب سے جارحیت کے ان عزائم کی جانب دلائی تھی جس کا اظہار بھارتی راہنماؤں کی حالیہ تقاریر سے ہوتا ہے۔ صدر نے ایک اور سوال کے جواب میں بتایا کہ نئے دستور کی بنیاد اسلامی نظریہ پر ہوگی اور نئے دستور کے تحت جو قوانین وضع کئے جائیں گے ان کی پڑتال کے لئے ادارے قائم کئے جائیں گے۔ تاکہ کوئی ایسا قانون نافذ نہ ہو جو اسلام کے احکام کے منافی ہو۔ جب صدر ایوب کی توجہ گذشتہ حکومتوں کے دور میں انتخابات کے دوران کی گئی بدعنوانیوں کی طرف دلائی گئی اور کہا گیا کہ کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ مارشل لاء کے ضابطوں کے تحت اس قسم کی بدعنوانیوں کا سدباب کر دیا جائے تو صدر نے جواب دیا کہ دستور اور مارشل لاء دو الگ الگ باتیں ہیں اور یہ ایک ساتھ نہیں رہ سکتے۔ آپ نے کہا اصل مارشل لاء عوام کا اپنا ضمیر ہے

دیانتدارانہ رائے عامہ معاشرے کی خرابیوں کو روکنے کے لئے ایک زبردست طاقت ثابت ہو سکتی ہے۔

گمشدہ گھڑی کی تلاش

جلسہ سالانہ کے ایام میں مورخہ ۲۸/۱۲/۶۱ صبح کی نماز کے وقت وضو کرتے ہوئے ایک کلائی کی گھڑی ویسٹ اینڈ واچ مسجد مبارک میں رہ گئی تھی۔ اگر کسی دوست کو ملی ہو تو خواجہ عبدالحمید صاحب کارکن لنگر خانہ کو پہنچا کر ممنون فرماویں۔ خاکسار

خواجہ ہدایت اللہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ

"دوسرے ترقیاتی منصوبہ کے لئے مطلوبہ امداد مل جائے گی"

کراچی پہنچ کر مسٹر بھٹو کا اعلان

کراچی ۱۴ جنوری - قدرتی وسائل کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کل یورپ کے چار ہفتے کے دورے کے بعد کراچی پہنچ کر کہا کہ میں نے جن امدادی اداروں سے بات چیت کی ہے انہوں نے پاکستان کے ترقیاتی منصوبہ کو معقول اور حقیقت پسندانہ قرار دیا ہے اور ہیں ضرورت کے مطابق امداد حاصل کرنے کے سلسلے میں اپنے مشن کی کامیابی کے بارے میں ناامید نہیں ہوں۔ ہمیں دوسرے ترقیاتی منصوبہ کے لئے مطلوبہ امداد مل جائے گی اور منصوبہ کی مجوزہ حدیں مکمل ہو جائیں گی۔

آپ نے کہا کہ میں نے جن ملکوں کا دورہ کیا وہاں میں نے دوسرے پانچسالہ منصوبہ کے بارے میں عام بات چیت کی لیکن مغربی جرمنی، فرانس اور بلجیم میں منصوبہ کی خاص خاص سکیموں پر الگ الگ بات چیت کی گئی ہے آپ نے کہا کہ میں نے بجلی اور زراعت کی ترقی کے منصوبوں پر بھی بات چیت کی ہے متعلقہ ملکوں میں پاکستان کے سفیر یہ بات چیت جاری رکھیں گے۔ لیکن اس سلسلے میں اہم غور و خوض کنسورٹیم کے ۲۴ جنوری کے اجلاس میں ہوگا۔

مسٹر بھٹو آج شام جیکب آباد جائیں گے۔

مسٹر بھٹو نے کہا کہ پاکستان کو امداد دینے والے ملکوں کے کنسورٹیم میں کئی اور ملک شریک ہو جائیں گے انہوں نے بتایا کہ کنسورٹیم کا آئندہ اجلاس جو ۲۳ جنوری کو واشنگٹن میں ہوگا۔ بلجیم اس میں ممبر بننے پر رضامند ہو گیا ہے اور اٹلی اور ہالینڈ بھی اس تجویز پر غور کر رہے ہیں مسٹر بھٹو نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لئے سرمایہ جمع کرنا مستقل ضرورت ہے اور اسلئے انتھک محنت کی ضرورت ہے مسٹر بھٹو نے کہا کہ میں نے یورپ کے مختلف ملکوں کے صنعتی ماہروں اور سرمایہ کاروں سے بات چیت کی ہے اور مجھے امید ہے کہ

برپا کرنے کی کوشش چند گھنٹے اور جاری رہتی تو اسکے نہایت سنگین نتائج برآمد ہوتے ایک رکن پارلیمان نے دوسرے کے مکہ دے مارا۔

لبنان میں باغیوں کے دیہات پر بھاری ٹینکوں سے گولہ باری

ناکام بغاوت کے سلسلہ میں گرفتار ہونے والوں کی تعداد ۲ ہزار سے اوپر پہنچ گئی

بیروت ۱۴ جنوری - کل رات ایک اعلان میں بتایا گیا کہ لبنانی فوجوں نے دو جو دائیں بازو کی قوم پرست سوشل پارٹی کے ارکان کو گرفتار کر رہی ہیں) دو دیہات پر گولہ باری کی جس سے کئی مکان منہدم ہو گئے۔ ان دیہات کو سوشل پارٹی کا گڑھ بتایا جاتا ہے۔ اس اعلان میں مزید بتایا گیا ہے کہ دیہات پر بھاری ٹینکوں سے گولہ باری کی گئی تھی کیونکہ جب فوجوں نے ان دیہات میں داخل ہونے کی کوشش کی تھی تو اہل دیہات نے ان کی مزاحمت کی۔ یہ فوجیں سوشل پارٹی کے ارکان کو گرفتار کرنے کے لئے ان دیہات میں داخل ہونا چاہتی تھیں قبل ازیں جاری کردہ ایک سرکاری اعلان کے مطابق سوشل پارٹی کے دو ہزار سے زیادہ ارکان گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ اس پارٹی کو اتوار کی ناکام بغاوت کا مورد الزام ٹھہرایا گیا ہے۔

کل رات پارلیمنٹ میں ہاتھا پائی ہو گئی جس وقت وزیر اعظم رشید کرامی کے اس بیان پر بحث ہو رہی تھی کہ اگر انقلاب

کلیم یونٹ کلیم

کی خرید و فروخت کے لئے

بشیر پراپرٹی ڈیلرز سیالکوٹ شہر

کی خدمات حاصل کریں

قادیان دارالامان کے رسکنی پلاٹ کا بہترین معاوضہ دلایا جاتا ہے۔ نقل فیصلہ مع مصدقہ اور معاوضہ بک فوراً روانہ کریں۔

فرحت علی جیولرز ۳۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

فون نمبر ۲۶۲۳